U-190

٢٨٩١

محمد عبد الرحمن بارکر
مانٹریال - کینیڈا
۵ - دسمبر ۱۹۷۱ء

Qissah-i Rangin Guftar

Aṣmatullāh Niyāz
Aẓmatullah

written 1226/1811

India Off. cat. of Hind. MSS.
no. 88

60 leaves
15-17 l. p.p.

Scribe: Bēkasī Dās
son of Kalāl Singh
kāyasth Māthur

Dated 2 Kātik
1238 F.
4 Sept. 1830
15 Jamādā-l-awwal
1246

مین ملبوس خاص دوشالہ کی بخشش کی بعد ایک لحظہ کی ہو تو بھی مالا دی بکی باہم
انگشتری بھی عنایت کی اس عرصہ مین صبح کی سفیدی جہائی راجا اندر نے
برخاست فرمائی ہر ایک نے اپنی راہ لی ہمایون بخت بھی منگا باندہ کر
مہر چہرہ کی رفاقت کی درخت نے اپنی بد دستی اپنا سہرونا علحدہ ہوکر دونے
نی جدا جدا رستا لیا بعد ہو بحتی اپنی خوابگاہ کی وہی دوشالا تان کر آرام
کیا حضور کی خواصون پر تاکید کا اہتمام دیکر حکم دیا کہ بعد آنی مہر چہرہ کی ہر چند
ہر ایک کا نام لیکر پکارون تہدید کی الفاظ زبان پر لاؤن ہرگز کوئی حاضر
ہو بلکہ جواب بھی نہ دینا تاکہ معین وقت پر مہر چہرہ آ ہو بچی ہمایون بخت کو
ہوتا پاکر منتظر بیدار بیٹھی اس ضمن مین ہمایون بخت نے آنکھہ ہونے خواص
اور ناظر کو آوازدی حسب الحکم کے کوئی حاضر نہوا ہمایون بخت اوسکی بیتابی
ستی ظاہر نہایت مضطر ہوا غصہ ہو کر ڈرانی لگا نہایت کی الفاظ زبان پر
لانی لگا اور کہا میں بھی ایسی خواب خوب دیکھتا ہی کوئی نعرہ کرنی کو حاضر نہین ہوتا
بہعلی جاؤنگا تو دل پر وسوسہ رہی کا یہ بات سنکر مہر چہرہ کی پرستار بولی
بموجب ارشاد دلی سی جرأت عرض پر زبان کہولی اگر تو ندی سی خواب کیا حضور
کی فراح مین آوی جو کچھہ عقل ناقص مین گذری عرض کیا جاوی ہمایون بخت نے کہا
بیر خواب نہایت خوشخبری ہرا ہی بلکہ کچھہ جو سو فکقا مدعا ہی تیری عقل ناقص

کی بوجہی نہ او ہوا